

## 9905- عقیدہ میں یہودیوں کی گمراہیاں ہیں؟

### سوال

ہمیں یہ تعلم ہے کہ عیسائیوں کی غلطیاں کہاں کہاں ہیں تو یہودیوں کی غلطیاں کہاں کہاں ہیں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ یہودی عیسائیوں سے زیادہ گمراہ ہیں اگرچہ دونوں ہی گمراہی اور کفر و ضلال میں ہیں۔

یہودیوں کے کفر و ضلال میں سے کئی ایک کاذک قرآن کریم میں کیا گیا ہے جن میں کچھ یہ ہیں :

1- ان میں ایک گروہ تو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ عزیز اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

۔(یہودی کہتے ہیں عزیز اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی و میسیحی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے یہ قول صرف ان کے منہ کی بات ہے پہلے کافروں کے قول کی یہ بھی نقل کرنے لگے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں غارت کرے وہ کیسے پٹاٹے جاتے ہیں۔)۔ التوبۃ۔ (30)

2- انہوں نے اللہ تعالیٰ کی تفصیل کی اور اس نقص بیان کیے اور انبیاء و رسول کو قتل کیا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

۔(اور یہودیوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ان کے اپنے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان کے قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی بلکہ اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔)۔ المائدۃ۔ (64)

اور رب ذوالجلال کا فرمان ہے :

۔(لیقینا اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی بات سن لی جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ فقیر اور ہم غنی اور مالدار ہیں ان کے اس قول کو ہم لکھ لیں گے اور ان کا انبیاء کو بلا وجوہ قتل کرنا بھی لکھ لیں گے اور ہم ان سے کہیں گے کہ جلنے والا عذاب چکھو۔)۔آل عمران۔ (181)

3- انہوں نے اللہ تعالیٰ کی کلام تورات میں تحریف کی۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

۔ (پھر ہم نے ان کے عمد شکنی کی وجہ سے ان پر امنی لعنت نازل فرمادی اور ان کے دل سخت کر دیئے کہ وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل ڈالتے ہیں)۔ - المائدہ۔ / (13)

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

۔ (ان لوگوں کے لئے ویل اور بلاکت ہے جو کہ اپنے ہاتھ سے کتاب اللہ کریمہ کئے تھے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طریقے ہے تاکہ وہ اس سے تھوڑی سی دنیا کا نہیں توان کے ہاتھ کی لمحائی اور ان کی کافی کو ویل اور بلاکت اور افسوس ہے)۔ - البقرۃ۔ / (79)

4۔ وہ اللہ تعالیٰ کی لعنت کے مختص ٹھہرے اور اس کا سبب اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قول میں بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

۔ (بُنِي اسْرَائِيلَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ (علیہ السلام) اور میسی بن مریم (علیہ السلام) کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس لئے کہ وہ نافرمانیاں کرتے اور حد سے تجاوز کر جاتے تھے، وہ آپ میں ایک دوسرے کو برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے روکتے نہیں تھے جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں یقیناً وہ بہت برتاھا)۔ - المائدہ۔ / (78-79)

اور ان کی انبیاء پر افتراء پر دازی بھی بہت زیادہ ہے جس میں کچھ یہ ہیں :

1۔ یہودیوں نے اللہ کے نبی سلیمان علیہ السلام پر مرتد ہونے کی تھمت لگائی اور یہ بھی کہتے ہیں کہ انہوں نے بتوں کی پوچاکی۔

دیکھیں سفر تکوین اصلاح۔ (11)۔ عدد۔ (30)

2۔ یہودیوں نے لوط علیہ السلام پر یہ تھمت لگائی کہ انہوں نے شراب پی اور اپنی بیٹی سے زنا کیا۔

دیکھیں سفر تکوین اصلاح۔ (11)۔ عدد۔ (11)

3۔ یہودیوں نے اللہ تعالیٰ کے نبی یعقوب علیہ السلام پر چوری کرنے کی تھمت لگائی۔

دیکھیں سفر تکوین اصلاح۔ (31)۔ عدد۔ (17)

یہودیوں نے اللہ تعالیٰ کے نبی داود علیہ السلام پر زنا کی تھمت لگائی اور اس سے سلیمان علیہ السلام پیدا ہوئے۔

دیکھیں سفر صموئیل اثنی اصلاح۔ (11) عدد۔ (11)

اس کے علاوہ اور بھی بہت سی تھمتیں ہیں اللہ تعالیٰ ان یہودیوں کو ذمیل و رسوا کرے۔

لہذا ان کی انہیں ذمیل حرکتوں کی بنا پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب و سنت میں کئی ایک مقام پر ان پر لعنت کی ہے ان مقامات سے ذمیل میں کچھ کا ذکر کیا جاتا ہے :

اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے :

۔ (یہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف والے ہیں نہیں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی وجہ سے انہیں ملعون کیا ہے ان کا ایمان بہت ہی تھوڑا ہے)۔

۔(اور جب ان کے پاس اللہ تعالیٰ کی کتاب آگئی جو کہ ان کی کتاب کی تصدیق کرنی ہے حالانکہ پہلے یہ خود ہی (اس ذریعے) کافروں پر فتح چاہتے تھے توجب ان کے پاس وہ چیز آگئی جسے وہ جانتے اور بچاتے ہیں تو انہوں نے اس کے ساتھ کفر کیا تو اللہ تعالیٰ کی کافروں پر لعنت ہے)۔ (88-89)

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

۔(یہودیوں میں سے بعض کلمات کو ان کی صحیح اور صحیک بُلگے سے ہیر پھیر کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور سن اس کے بغیر کے سناجانے اور ہماری رعایت کر (لیکن کہنے میں) اپنی زبان کو ٹیکھا کرتے ہیں اور دین میں طعنہ دیتے ہیں اور اگر یہ لوگ کہتے کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور آپ سے اور ہمیں دیکھے تو یہ ان کے لئے بہت بہتر اور نہایت ہی مناسب تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی وجہ سے انہیں لعنت کی ہے پس یہ بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں)۔ (46)

۔(اے اہل کتاب جو کچھ ہم نے نازل فرمایا ہے جو کہ اس کی بھی تصدیق کرنے والا ہے جو تمہارے پاس ہے اس پر ایمان لا اؤ اس سے پہلے کہ ہم چھرے بگاؤ دیں اور انہیں لونا کر پہنچ کی طرف کر دیں یا ان پر بھر ان پر لعنت بیجیں جیسے کہ ہم نے ہفتے کے دن والوں پر لعنت کی اور اللہ تعالیٰ کام کیا گیا ہے)۔ النساء۔ (47)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

۔(پھر ہم نے ان کے حمد شکری کی وجہ سے ان پر اپنی لعنت نازل فرمادی اور ان کے دل سخت کر دیئے کہ وہ کلام کو اس کی بُلگے سے بدلتے ہیں اور جو کچھ نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کا بہت بڑا حصہ بھلا بیٹھے ان کی ایک خیانت پر آپ کو اطلاع ملتی رہے گی ہاں تھوڑے سے ایسے نہیں بھی ہیں تو انہیں آپ معاف کر دیں اور ان سے درگز کریں بیٹک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے)۔ المائدۃ۔ (13)

اللہ عز و جل کا ارشاد ہے :

۔(کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں بتاؤں؟ کہ اس سے بھی زیادہ بر احترام نہ والا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون ہے؟ وہ جس پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی اور اس پر اس کا خصب ہوا اور ان میں سے بعض کو پسند رہا اور سور خزیر بن ادیا اور جنہوں نے معبود ان باطل کی عبادت یہی لوگ بد تدریجے والے ہیں اور یہی لوگ راہ راست سے بہت ہی زیادہ بُلکے ہوتے ہیں)۔ (60)

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

۔(اور یہودیوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ان کے اپنے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان کے قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی بلکہ اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور جو کچھ تیری طرف تیرے رب کی جانب سے نازل کیا جاتا ہے وہ ان میں سے اکثر کو تو سر کشی اور کفر میں اور زیادہ کر دیتا ہے اور ہم نے ان کے درمیان آپس میں قیامت تک کے لئے حدوات و شہقی اور بعض ڈال دیا ہے، وہ جب کبھی بھی لڑائی کی آگ کو بھڑکانا چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے بمحادیتا ہے یہ پوری زمین میں شروع فساد مچاتے پھرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فسادیوں سے محبت نہیں کرتا)۔ المائدۃ۔ (64)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ :

۔(اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں پر مسجدیں بناؤ لیں)۔

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

۔(اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے ان پر جرمی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے پھٹکا کر پچا شروع کر دیا)۔

ان دونوں حدیثوں امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح بخاری میں نقل کیا ہے۔

اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق بہت اچھی بات کہی ہے :

۔(وہ امت جس پر اللہ تعالیٰ کا غصب ہے وہ : یہودی ہیں جو کہ جھوٹے، اور بہتان بازی کرنے والے، اور دھوکہ باز، اور مکار، اور جیلہ باز، اور انہیاء کے قاتل، حرام اور سودخوری اور شوت خوری کرنے والے، سب امتوں میں سے خبیث ترین اور بھوکی امت، اور برائی ان کی عادت ہے، وہ رحمت سے بہت ہی دور، اور خصے اور غیض غصب کے انتہائی قریب، بغض و عناد اور دشمنی اور کینہ انگلی عادت ہے، جادو جیلے اور جھوٹ کا نہیں ہے، ان کے کفر میں اور انہیاء کی تکذیب میں جوان کی مخالفت کرے وہ اس کی حرمت کا خیال نہیں کرتے، اور نہ ہی وہ کسی مومن کے بارہ میں کسی حمد و پیمان کا پاس کرتے ہیں، جوان کی موافقت کرے نہ تو اسے کوئی حق دیتے اور نہ ہی اس پر شفقت کرتے ہیں، اور جوان کے ساتھ شریک ہونے تو اس کے ساتھ انصاف اور نہ ہی عدل کرتے ہیں، اور جوان سے میل و جوں رکھے اسے نہ تو اطمینان اور نہ ہی امن ملتے ہے، اور نہ ہی جسے وہ استعمال کریں اس کے لئے ان کے پاس نصیحت ہے، بلکہ ان میں سے جو سب زیادہ حفل مند ہے وہ سب سے زیادہ خبیث ہے، سب سے ذہین سب سے زیادہ دھوکہ بازا اور فراؤ ہوگا، اور صحیح پیشانی والا۔ اللہ کی قسم ان میں بھی نہیں سکتا۔ حقیقی یہودی نہیں ہے، وہ جلوق میں سب سے ننگ سینے والے، اندھیرے گھرے گھروں والے، متفضن صہنوں والے، طبیعت کے وحشی، ان کا تھنہ لعنت ہے، اور ان کی ملاقات نجاست ہے، ان کا شعار غیض غصب ہے، ان کا اوڑھنا خصہ اور ناراضگی ہے،۔۔۔)

حدایت الحیاری - صحیح نمبر - (8)

یہ بہت بھی تھوڑا سا بیان ہے اور جو تلاش کرے گا تو ان کی بہت سی رسوائی اور ان کے کفر و ضلال کی کئی اقسام پائے گا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گوہیں ذلیل و رسوا کرے اور انہیں شکست فاش سے دوچار کرے اور ان کے خلاف مسلمانوں کی مدد کرے جلدی سے نہ کہ دیر سے۔

اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔

واللہ اعلم۔